www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حدیث و سنت

ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر

نواب محمد صدیق حسن خان قنوجی رحمہ اللہ کی خدمتِ حدیث

پیدائش ۱۲۴۸ھ / ۱۸۳۲ء ——— وفات ۱۳۰۷ھ / ۱۸۸۹ء

سید ابو طیب صدیق حسن خان رحمہ اللہ اکتوبر ۱۸۳۲ء کو بمقام بریلی پیدا ہوئے، آپ اردو، عربی اور فارسی کے نامور ادیب، عالم دین اور شاعر، دو سو بائیس کتابوں کے مصنف اور علم و فضل کے اعتبار سے بین الاقوامی شہرت رکھتے ہیں۔

حسینی سادات کے چشم و چراغ، سلسلہ نسب تینتیس (۳۳) واسطوں سے جناب سید البشر حضرت نبی کریم ﷺ تک پہنچتا ہے۔[۱]

ان کے والد گرامی نواب سید اولاد حسن نے دیگر اساتذہ کے علاوہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی سے اکتسابِ علم کیا تھا، نواب سید اولاد علی آپ کے دادا تھے جو حیدر آباد (دکن) میں جاگیرداری کے علاوہ انور جنگ بہادر کے خطاب سے سرفراز تھے۔[۲]

تعلیم و تربیت:

ابتدائی تعلیم اپنے محلے کے مکتب میں حاصل کرنے کے بعد فرخ آباد چلے گئے۔ وہاں مختلف اساتذہ سے کافیہ، شرح قطبی، میر قطبی، در مختار، مشکوۃ المصابیح اور دیگر متداول درسی کتابیں پڑھیں، پھر کانپور جاکر ملا محمد مراد بخاری اور مولوی محب اللہ پانی پتی سے تحصیل علم کیا۔

پھر کانپور سے آپ دہلی پہنچے اور صدر الافاضل مفتی صدر الدین کی خدمت میں حاضر ہو کر تقریباً پونے دو برس تک کتبِ منقول و معقول پڑھ کر علومِ رسمیہ سے فارغ ہوگئے۔

مفتی صاحب رحمہ اللہ مذکور نے اپنے شاگرد کی سند میں تحریر فرمایا ہے:

"مولوی صدیق حسن خان قنوجی ذہن سلیم و قوت حافظہ و فہم درست و مناسبت تام بہ کتاب و مطالعہ صحیح و استعداد تمام دارند، جملہ کتبِ معقول رسمیہ از منطق و حکمت و از علم دین بخاری و چیزے از تفسیر بیضاوی و معاملات ہدایہ و فقہ و اصول فقہ و عقائد و ادب از فقیر اکتساب نمودند، و مستعدانہ فہمیدہ خواندند، باوجود سعادت و رشد و صلاح و نیک نہادی و صفائی طینت و اہلیت و غیرت و شرم و حیا در اقران و اماثل خود ممتاز اند"[۳]

اسی طرح آپ نے حدیث اور اجازۂ حدیث کے لئے بھی جلیل القدر علماء سے استفادہ کیا،

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اکیس برس کی عمر میں آپ اپنے وطن قنوج واپس پہنچے، گھر میں معاشی حالات بڑے غیر تسلی بخش تھے، تلاشِ معاش کے سلسلے میں بھوپال پہنچے، وہاں ان کو ملازمت مل گئی پھر ایک سال کی ملازمت کے بعد بوجوہ الگ ہونا پڑا۔ (۴)

نواب صاحب فرماتے ہیں کہ:

"میں نے اس عزیز دوست (یعنی شیخ علی عباس چڑیا کوٹی) سے بلاوجہ جھگڑا کیا جو میرا قدیم محسن اور اس ملازمت کا باعث تھا اور اس مخالفت کا یہ نتیجہ ہوا کہ میں ملازمت سے معزولی کے بعد پھر قنوج چلا آیا"

ہنگامہ ۱۸۵۷ء کے باعث اور بھی زیادہ مفلوک الحال ہو گئے، کچھ عرصے کے بعد ٹونک میں ملازمت اختیار کرلی، بالاخر ۱۲۷۶ھ میں پھر بھوپال کی ملازمت میں منسلک ہو گئے۔

اسی اثناء میں نواب شاہجہان بیگم ریاست بھوپال نے زمامِ اختیار ہاتھ میں لی، موصوفہ بیوہ ہو چکی تھی نواب صاحب کی قابلیت اور ذہانت سے بڑی متاثر تھیں، چنانچہ موصوفہ نے ان سے نکاح کرکے انہیں ریاست کے نظم و نسق میں شریک کرلیا۔ (۵)

حلیہ و اخلاق:

نواب صاحب مناسب قد و قامت والے تھے، رنگ سرخ و سفید جاذبانہ تھا، بھرے بھرے گال، اونچی کشادہ پیشانی، روشن اور دراز نرم و نازک چہرا تھا، مونڈھوں کے درمیان کافی کشادگی تھی، داڑھی چھوٹی تھی (۶)

لباس ان کا خوش وضع قطع ہوتا تھا۔ خوشبو اور عطر سے معطر ہوتا تھا۔ (۷)

نواب صاحب خوش اخلاق تھے اور اہل علم کی تعظیم کیا کرتے تھے۔ ابقاء المنن میں لکھتے ہیں:

"چونکہ اللہ تعالیٰ نے حسن اور سوءِ عمل کو میزانِ سعادت و شقاوت قرار دیا ہے اس لئے میرا دل یہی چاہا کرتا ہے کہ مجھ سے وہ فعل (کام) ظہور میں آئے جو میرے معبود حقیقی لاشریک کو پسندیدہ ہو" (۸)

اللہ سے خوف کا یہ عالم تھا کہ آپ فرماتے ہیں:

"مجھ کو بڑا خوف اس کا ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا تو دوست و دشمن دونوں کو دیتا ہے مگر دین بجز اپنے دوست کے کسی کو نہیں دیتا" (۹)

نواب صاحب ؒ کے متعلق خیر الدین الوسی لکھتے ہیں:

"ویحق له الاجتهاد لاجتماع شروطه فیه" (۱۰)

"یعنی نواب صاحب کو کامل مجتہد بننے کا حق ہے"

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

خیر الدین الزرکلی لکھتے ہیں :

"انه من رجال النهضة الاسلامية المجددين " (۱۱)

نواب صاحب ؒ کی تالیفات :

نواب صاحب ؒ نے عربی اور اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت میں بڑی گرم جوشی کا اظہار کیا ان کے عہد میں بھوپال اسلامی علوم و فنون کا سب سے بڑا مرکز بن گیا، جہاں اقصائے ہند کے علاوہ ترکستان تک سے تشنگانِ علم آتے تھے ایک طرف لاکھوں روپے خرچ کرکے تفسیر و حدیث کی نایاب کتابیں شائع کیں اور اقصائے عالم کے کتب خانوں اور علماء کو مفت مہیا کیں ان کتابوں میں تفسیر ابن کثیر، فتح الباری، شرح صحیح البخاری اور نیل الاوطار خاص طور پر قابل ذکر ہیں، دوسری طرف بلند پایہ کتابیں خود تصنیف کیں(۱۲)۔

نواب صاحب ؒ نے عربی، اردو اور فارسی زبان میں ادب اور دین سے متعلق ہر فن میں نہایت اہم کتابیں تالیف فرمائیں، ان میں سے بعض کتب خاصی ضخیم اور علمی و تحقیقی اعتبار سے بلند پایہ ہیں اور مصدر و ماخذ کی حیثیت رکھتی ہیں، مضامین و فنون کی طویل فہرست میں ادبی اور دینی مضامین کے علاوہ تاریخ و سوانح، علم کیمیا، علم نباتات، علم ریاضی، علم ہیئت اور تاریخ العلوم، لغت اور بدیع کے موضوعات پر کئی تصانیف موجود ہیں، رام بابو سکسینہ لکھتے ہیں۔

"نواب صاحب ؒ موصوف عربی، فارسی کے زبردست عالم فاضل اور اپنے زمانہ کے مشہور محدث اور مفسر سمجھے جاتے تھے، تقریباً ڈیڑھ سو ضخیم کتابوں کے مصنف تھے، شعراء اور اہل قلم کے بڑے قدرداں تھے" (۱۳)

نواب صاحب ؒ کی تصانیف کی مضمون وار تعداد حسب ذیل ہے :

تفسیر و متعلقاتِ تفسیر پر چھ کتابیں، حدیث و متعلقات حدیث پر تینتیس، عقائد و مسائل پر تیس، فقہ و متعلقاتِ فقہ پر تیئس، اتباعِ سنت پر گیارہ، اصولِ سیاست اور حکمرانی پر چھ، تاریخ و سیر پر بائیس، علوم و ادبیات پر بائیس، اخلاقیات پر اڑتیس، تصوف پر سترہ، مناقب و فضائل پر تیرہ، ان میں سے عربی زبان میں تقریباً پچپن، فارسی میں پچاس اور اردو میں ایک سو سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔ (۱۱)

بعض اہم کتابوں کی اجمالی فہرست

قرآن و علومہٗ :

- فتح البیان فی مقاصد القرآن .... عربی .... (۷ ضخیم مجلدات)
- ترجمان القرآن .... اردو .... (۱۵ مجلدات)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

○ ـــــ فارسی زبان میں قرآن سے متعلق چار کتابیں تالیف کیں۔

الحدیث و علومہ :

(عربی) عون الباری لحل ادلۃ البخاری (۲ مجلدات)
○ ـــ السراج الوهاج من كشف مطالب صحيح مسلم بن الحجاج (۲ مجلدات)
○ ـــــ فتح العلام شرح بلوغ المرام
○ ـــــ اربعون حدیثاً فی فضائل الحج والعمرۃ
○ ـــــ اربعون حدیثاً متواترا
○ ـــــ نزل الابرار بالعلم بالماثور من الادعیۃ والافکار
○ ـــــ الدین الخالص
○ ـــــ فتح المغیث
○ ـــــ منہج الوصول
○ ـــــ کشف الکربۃ
○ ـــــ الرحمۃ المھداۃ

یہ تمام کتب عربی زبان میں لکھی گئیں۔

حدیث و علومہ :

فارسی مسک الختام ...... شرح بلوغ المرام
○ ـــــ الادراک
○ ـــــ حظیرۃ القدس
○ ـــــ عرف الجادی

مذکورہ بالا ۴ کتب فارسی زبان میں ہیں، اسی طرح اردو میں درج ذیل کتب تصنیف فرمائیں:

○ ـــــ عین الیقین
○ ـــــ خیر القرین
○ ـــــ بغیۃ القاری فی ثلاثیات البخاری
○ ـــــ توفیق الباری
○ ـــــ جامع السعادات
○ ـــــ تقویۃ الایقان

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

○ ـــــــ غراس الجنۃ

○ ـــــــ موائد العوائد (۱۴)

تفصیلی فہرست کے بجائے فی الحال درج ذیل کتابوں کے تذکرے پر اکتفا کیا جاتا ہے:

بعض اہم کتابوں کا تفصیلی تعارف:

تفسیر فتح البیان فی مقاصد القرآن:

یہ تفسیر میں بہت اہم کتاب ہے، اس کی اہمیت کے بارے میں نواب صاحبؒ خود معترف تھے وہ اس تفسیر کے مقدمہ میں لکھتے ہیں:

"اکثر میرے دل میں یہ خیال آتا تھا کہ میں تفسیر کی ایک ایسی کتاب لکھوں جو معتبر طور پر روایت و درایت دونوں پر حاوی ہو اور تفسیر بالرائے سے پاک ہو" (۱۵)

ڈاکٹر سالم قدوائی اس تفسیر کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"امام جلال الدین سیوطی کی تفسیر در منثور روایتی نقطہ نظر سے خاص طور سے موصوف کے پیش نظر رہی ہے، اس کے ضروری مطالب کے ساتھ دوسری تفسیروں سے مناسب معلومات جمع کردی ہیں۔ ضعیف روایتوں کی طرف اشارہ کر دیا ہے اور متضاد روایتوں میں ترجیحی صورتیں بیان کردی ہیں، اعراب کی مشکلات دور کی ہیں، قراءت کے اختلافات کا ذکر کیا ہے، الغرض روایت اور درایت دونوں قسم کی تفسیروں کے بہترین اقتباسات اس کتاب میں اکٹھے کر دیئے ہیں"۔

نواب صاحبؒ نے اپنے تفسیری نقطہ نظر کی وضاحت کے بعد قرآن مجید کے فضائل کے متعلق روایتیں نقل کی ہیں، پھر سورۂ فاتحہ کی تفسیر سے کتاب کا آغاز کیا ہے۔

الفاظ کے معانی، بیان، قراءت، اسباب نزول، مسائل فقہ اور فقہاء کے اجتہادات، غرض تمام پہلوؤں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

نواب صاحبؒ نے امام شوکانیؒ (صاحب فتح القدیر) حافظ ابن کثیرؒ (صاحب تفسیر القرآن العظیم)ؒ اور ابن خلدون وغیرہ کی آراء اپنی تفسیر میں کثرت سے نقل کی ہیں، یہ تفسیر مصر میں مطبع جوائبۃ الکائنۃ میں طبع ہوئی (۱۶)

© rasailojaraid.com

حظیرۃ القدس و ذخیرۃ الاندلس:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

احادیث کا ایک مجموعہ ہے جس میں عمل کی ترغیب کے لئے احادیث مذکور ہیں، تعلق باللہ اور حب رسول اللہ کے سلسلے میں ترغیبی احادیث بھی ہیں۔ (۱۷)

عون الباری شرح تجرید بخاری :

۸ مجلدات پر مشتمل ہے، اکثر مجلد پانچ پانچ سو صفحات میں ہے، اس میں صحیح بخاری کے عقدوں کو حل کیا ہے بہت ہی لاجواب کتاب ہے۔ (۱۸)

مسک الختام فی شرح بلوغ المرام :

اس میں حدیث و مذاہبِ فقہیہ کی عمدہ تحقیق ہے اس کتاب کو ابواب فقہ کی ترتیب پر مرتب کیا گیا ہے اور ہر حدیث کے بعد چاروں اماموں کے مسلک پر روشنی ڈالی ہے۔ (۱۹)

منہج الوصول الی احادیث الرسول ﷺ :

یہ کتاب اصول حدیث میں ہے، اس میں نہایت شستہ اور سلیس فارسی زبان استعمال کی گئی ہے، اصطلاح محدثین میں ارشاد نبوی ﷺ کو تقسیم کر کے مختلف ناموں سے موسوم کیا گیا ہے اور ان اصطلاحات کی تعریفیں ذکر کی گئی ہیں، اصول حدیث کی یہ کتاب نواب صاحب کی نادر کتابوں میں سے ہے، بہت ہی تتبع اور تلاش کے بعد یہ کہا جاسکتا ہے کہ فارسی زبان میں اس فن پر اس سے پہلے کوئی کتاب دیکھنے میں نہیں آئی، یہ کتاب مطبع شاہجہانی بھوپال میں ۱۲۹۲ھ میں شائع ہوئی ہے۔ (۲۰)

السراج الوھاج من کشفِ مطالبِ صحیح مسلم بن الحجاج :

یہ کتاب ان احادیث صحیحہ کا مجموعہ ہے جو مسلم بن حجاج ؒ نے جامع صحیح مسلم میں منضبط فرمائیں، باقاعدہ ابواب کی ترتیب کے ساتھ احادیث کو ذکر کیا گیا ہے، جگہ جگہ شارح مسلم امام نووی پر تنقید کی گئی ہے، کثرتِ احادیث کے ساتھ ساتھ یہ کتاب کافی ضخیم بھی ہے، یہ عربی زبان میں ہے۔ مطبع صدیقی بھوپال میں ۱۳۰۲ھ میں طبع ہو چکی ہے۔

الروضۃ الندیّۃ شرح الدُرر البھیّۃ

دو ضخیم جلدوں میں ہے، اس میں ان مسائل فقہیہ کو جو ظاہر احادیث کے موافق ہیں، مع بیان اختلافِ مذاہب، مدلل بیان کیا ہے۔

موائد العوائد :

یہ حدیث کی کتاب ہے جو فارسی زبان میں لکھی گئی ہے اور ۲۵۲ صفحات پر مشتمل ہے، اس میں

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

مختلف مضامین کی احادیث کو بحذفِ اسناد وارد کیا ہے۔ (۲۱)

نیل المرام من تفسیر الاحکام

یہ کتاب ۳۵۴ صفحات پر مشتمل ہے، آیاتِ احکام کو جمع کیا ہے اور انتہائی اہم کتاب ہے، اس کے بارے میں نواب صاحبؒ خود تحریر فرماتے ہیں:

(وھا افسر تلک الآیات المشار الیھا بتفسیر وجیز جامع لما له وعلیه ولم آخذ فیھا من الاقوال المختلفة الا الارجح ومن الدلائل المتنوعة الا الاصح الاصرح) (۲۲)

کتاب کا اسلوب یوں ہے کہ ابتدا سورت کے نام سے کرتے ہیں اور پھر اس کی مکی مدنی آیات کی تعداد بتاتے ہیں اور اسی سلسلہ میں اختلافات کا ذکر کرتے ہیں اور حسبِ موقع شان نزول بھی بیان فرماتے ہیں، اس کتاب میں نماز، روزہ، زکوۃ، حج، حلال و حرام سے متعلق آیات کی تفسیر انتہائی وضاحت سے بیان کی گئی ہے، تفسیر میں احادیث، اقوال ائمہ کو پیش کرتے ہیں، آیت کی تشریح و توضیح مسائل کے بعد نتیجہ نکالنا قاری کے اوپر چھوڑ دیتے ہیں، اس کتاب کے اندر ۲۵۵ آیتوں کی تشریح و تفسیر کی گئی ہے، کتاب مذکور انتہائی مفید اور جامع ہے، یہ کتاب عربی زبان میں لکھی گئی ہے۔ مطبع علوی سے شائع ہوئی ہے۔

وسیلۃُ النجاۃ باداء الصلاۃ والصوم والحج والزکاۃ

مذکورہ کتاب، جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، فرائض اسلامی، نماز، حج، روزہ، زکوۃ سے متعلق ہے، احادیث کو بڑے دل نشین انداز میں پیش کیا گیا ہے، ارکانِ خمسہ کے متعلق فقہی مسائل کے بھی جابجا مباحث موجود ہیں، احادیثِ نبویہ کے ساتھ ساتھ فرائض کے سلسلہ میں قرآنی آیات کو بھی پیش کیا گیا ہے، ترغیبی اور ترہیبی آیات اور احادیث پیش کرتے ہوئے اس مضمون کو انتہائی حسن و خوبی کے ساتھ پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے۔

کہیں کہیں شواہد کے طور پر اشعار بھی پیش کئے ہیں۔ چنانچہ دنیا کی بے ثباتی کے متعلق ایک رباعی پیش کی ہے۔ (۲۳)

دنیا دنی کو جو فانی سمجھے
اور قصۂ عمر کو کہانی سمجھے
دریائے حقیقت کو وہی جائے تیر
جو بِن سمجھے جب زندگانی سمجھے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

اور اسی موضوع پر عربی میں ایک رباعی پیش کی ہے۔ (۲۴)

الا یا صاحب القصر المعلی
متدفن عن قریب فی التراب
لھا ملک ینادی کل یوم
لدوا للموت و ابنوا للخراب

اس کتاب میں نزولِ عیسیٰ اور ظہورِ مہدی کے متعلق بھی مباحث ہیں، غرض یہ کتاب مفید اور گراں قدر آراء کا ایک مجموعہ ہے، یہ کتاب مطبع سعید بنارس میں ۱۳۰۵ھ میں چھپی ہے، طبع اول آگرہ بھی ۱۳۰۲ھ میں چھپی تھی، یہ کتاب سو (۱۰۰) صفحات پر مشتمل ہے اور اردو زبان میں ہے۔

ضوء الشمس من شرحِ حدیث "بُنی الاسلام علی خمس"

یہ کتاب ارکانِ اسلام کی وضاحت پر مشتمل ہے، آگرہ میں ۱۳۰۵ھ میں مطبع مفید عام کے زیر اہتمام یہ کتاب چھپی ہے، اردو زبان میں ہے، مختصر مگر جامع اور بہت ہی مفید کتاب ہے۔

مسک الختام:

بلوغ المرام کی شرح فارسی زبان میں ہے، بہت مدلل اور جامع شرح ہے، مطبع نظام کانپور میں ۱۲۸۸ھ کو چھپی ہے، جلد اول ۶۱۲ صفحات پر اور جلد دوم ۵۳۸ صفحات پر مشتمل ہے، فارسی زبان میں اس معیار کی اور کوئی شرح میسر نہیں ہے۔

الادراک لتخریج احادیث ردِّ الاشراک

اس کتاب میں احادیثِ نبویہ کی روشنی میں عقائد کے متعلق تفصیلات ہیں، اس مفید کتاب کے بارے میں خود نواب صاحب ؒ فرماتے ہیں:

"اس کتاب میں دو باب ہیں:

ایک بیان شرک میں اور دوسرا بدعت میں" (۲۵)

یہ کتاب عربی زبان میں لکھی گئی ہے، مطبع نظام کانپور سے ۱۲۹۰ھ میں طبع ہوئی، ۳۳ صفحات پر مشتمل ہے۔

اربعون حدیثاً فی فضائل الحج والعمرۃ

یہ کتاب عربی زبان میں ہے، حج اور عمرہ سے متعلق احادیث کو جمع کیا ہے نواب صاحب ؒ خود فرماتے ہیں: غالب احادیث اس کی صحیح اور حسن ہیں یہ کتاب کار آمد حاجیاں و معتمراں ہے، یہ بھوپال میں طبع

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہوئی ہے۔

اربعون حدیثا متواترا

اس کتابچہ کے اندر چالیس احادیث متواتر کو جمع کیا گیا ہے، علم حدیث سے دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ایک مفید مجموعہ ہے، ۱۳ صفحات پر مشتمل ہے، اور مطبع علوی میں چھپی ہے، عربی زبان میں ہے۔

الازاعۃ لما کان وما یکون بین یدی الساعۃ

عربی زبان میں ہے، اس میں آشراطِ ساعہ (علاماتِ قیامت) کے بارے میں احادیث کو جمع کیا ہے مختصر کتاب ہے، بھوپال میں چھپی ہے

حسن الاسوۃ بما ثبت من اللہ ورسولہ فی النسوۃ

بقول نواب صاحب "یہ کتاب نئی اور غیر مسبوق ہے، قرآن و حدیث میں جہاں کہیں ذکر نسواں (عورتوں کا بیان) اس کو مع شرح آیات یکجا کیا گیا ہے" (۲۶)

مذکورہ کتاب میں نواب صاحب نے انتہائی حسن و خوبی کے ساتھ ان آیات اور احادیثِ نبوی کو ذکر فرمایا ہے جو عورتوں کے نجی معاملات اور حالات پر کافی و وافی ہیں، مزید برآں آیات کی تفسیر موقع بموقع فرمائی گئی ہے، جن کا بیشتر ماخذ تفسیر "فتح البیان" ہے، یہ کتاب علم و ادب کی بہترین شاہکار بھی ہے۔

عربی زبان میں ہے، مطبعہ الجوائب قسطنطنیہ میں ۱۳۰۱ھ میں شائع ہوئی، عربی زبان میں ہے، ۲۱۷ صفحات ہیں۔ اس کا اردو ترجمہ مولوی ذوالفقار احمد نے کیا ہے، جس کا نام "مرآۃ نسواں" ہے۔

بلوغ السؤل من اقضیۃ الرسول :

یہ کتاب علم حدیث اور دینیات کے موضوع پر لکھی گئی ہے، خود نواب صاحب فرماتے ہیں: اس میں فتاویٰ آنحضرت ﷺ کو جمع کیا گیا ہے (بحوالہ سوالات سائلین) بالخصوص مفتی حضرات کو چاہیے ہر سوال کے جواب میں وہی فتویٰ دیں جو حضرت ﷺ نے دیا تھا، یہ کتاب لکھنؤ میں طبع ہوئی ہے۔

یقظۃ اولی الاعتبار من ذکر النار واصحاب النار :

دوزخ اور اہل دوزخ اور انواع عذاب کی تفصیلات جو آیات اور احادیث صحیحہ میں آئی ہیں ان کا تفصیلا ذکر ہے عربی زبان میں کتاب لکھی گئی ہے۔ بھوپال میں طبع ہوئی۔

کتاب الفن بشارۃ الجنۃ لاھل السنۃ :

یہ کتاب ۱۳۰۲ھ میں مطبع ... میں چھپی ... عربی زبان میں لکھی گئی ہے، اس

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

میں ترغیب الی الجنۃ والی آیات اور احادیث کو جمع کیا گیا ہے، عربی زبان میں ہے۔ ۱۹۹ صفحات ہیں۔

صلاح ذات البین ببیان مالِلزوجین :

حقوقِ زوجین پر بہت مفید کتاب ہے، اس میں حقوق زوجین پر کافی و وافی مواد موجود ہے، ۱۳۰۱ھ میں آگرہ میں چھپی، اردو زبان میں ہے۔ ۱۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔

فحو الحوبة بايتار الاستغفار و التوبة

اس کتاب پر توبہ و استغفار کا بیان ہے، احادیث نبویہ کی روشنی میں اس پر بحث کی ہے۔ احادیث کے ذیل میں واقعات و حکایات بھی تحریر فرمائی ہیں، یہ کتاب مطبع عام آگرہ میں ۱۳۰۲ھ میں شائع ہوئی ہے۔ اردو زبان میں ہے اور مختصر سا رسالہ ہے، کل ۶۶ صفحات ہیں۔

اتحاف النبلاء :

اس کتاب میں محدثین و فقہاء کرام اور اصحاب قلم کا تذکرہ ہے ان کی سوانح عمری، حیات و علمی خدمات کا بہت تفصیل سے ذکر موجود ہے۔ یہ کتاب ۱۲۸۸ھ میں مطبع نظامی کانپور سے شائع ہوئی ہے، صفحات ۴۴۶ ہیں، فارسی زبان میں ہے۔

ابجد العلوم :

نواب صاحبؒ کی یہ تصنیف دراصل علوم اور علماء کی بہترین دائرۃ المعارف (انسائیکلو پیڈیا) ہے جو عربی زبان میں ہے، ۱۲۹۵ھ میں مطبع صدیقیہ بھوپال میں طبع ہوئی ہے، اس کتاب کے تین حصے ہیں، یہ ایک ضخیم مجموعہ ہے، بہترین ماخذ اور مرجع ہے۔

الدین الخالص :

یہ کتاب مصر سے ۱۳۷۹ھ میں شائع ہوئی ہے، اس کتاب کے اندر نواب صاحبؒ نے توحید، کفر و شرک اور ان کی اقسام، اشکال اور کیفیات پر خوب روشنی ڈالی ہے، ہر مسئلہ کو قرآن و سنت سے پھر علماء کے اقوال سے واضح کیا ہے۔ جلد اول ۴۵۵ صفحات پر مشتمل ہے اور جلد دوم ۴۸۷ صفحات پر اور عربی زبان میں ہے۔

نواب صدیق حسن خاںؒ کی ان علمی خدمات کی روشنی میں ہم یہ مقولہ ان کے حق میں کہنے کو حق بجانب سمجھتے ہیں۔

"ھو رجل فی امة وامة فی رجل"

وصلی اللہ علی النبی وآلہ وصحبہ

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

حواشی

۱۔ نواب صدیق حسن خان : ا بقاء المنن با لقاء المحن (بھوپال - ۱۳۰۵ھ) ص ۷ —— ۲۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ (پنجاب یونیورسٹی لاہور) ۱۲/ ۱۰۳ —— ۳۔ —— نواب صدیق حسن خان : الروض المخضب، ص ۱۶۴ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲/ ۱۰۳ —— ۴۔ ڈاکٹر رضیہ : نواب صدیق حسن خان، ص ۷۸، ۷۹ —— ۵۔ سید محمد علی حسن : ماثر صدیقی (مطبع منشی نول، لکھنؤ، ۱۳۴۲ھ) ص ۴۳ —— ۶۔ عبدالحیٔ لکھنوی : نزھۃ الخواطر (دکن۔ حیدر آباد۔ ۱۳۹۰ھ) ۱۸۸/۸ —— ۷۔ ماثر صدیقی، ۷۲/۴ —— ۸۔ ا بقاء المنن ص ۵، ماثر صدیقی، ۶۷/۴ —— ۹۔ مراجع مذکورہ —— ۱۰۔ نواب صدیق حسن خان : الظفر اللاضی مقدمہ، ص د (مکتبہ سلفیہ لاہور) —— ۱۱۔ الاعلام، ۳۶/۷ —— ۱۲۔ اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲/ ۱۰۴ —— ۱۳۔ ا بقاء المنن ص ۷۵، اور ماثر صدیقی، ۱۷۰/۴ —— ۱۴۔ اسماء کتب مذکورہ کے لئے مراجع و مصادر —— اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۲/ ۱۰۴۔۱۰۵ تراجم علماء حدیث، ۲۹۸/۱۔ ۳۱۲ —— ا بقاء المنن اردو تنقیح قاری نعیم الحق صاحب، (دارالدعوۃ السلفیہ لاہور) ص ۳۶۱۔ ۳۶۵ —— الاعلام : ۳۶/۷، الدین الخالص مقدمہ محمد زھری ز —— ل —— ۱۵۔ مقدمہ فتح البیان (مصر) ۱۱/۱ —— ۱۶۔ سالم قدوائی : ہندوستان میں مفسرین اور ان کی عربی تفسیر، ص ۱۰۲ وما بعدھا —— ۱۷۔ ڈاکٹر رضیہ : نواب صدیق حسن خان، ص ۲۵۷۔ ۲۵۸ —— ۱۸۔ ا بقاء المنن (دارالدعوۃ لاہور) ص ۳۶۱ —— ۱۹۔ ڈاکٹر رضیہ : نواب صدیق حسن خان، ص ۲۴۵ —— ۲۰۔ ڈاکٹر رضیہ : نواب صدیق حسن خان، ص ۲۴۹ —— ۲۱۔ ا بقاء المنن (دارالدعوۃ السلفیہ) ص ۳۶۲ —— ۲۲۔ نیل المرام من تفسیر آیات الاحکام ص ۲ —— ۲۳۔ وسیلۃ النجاۃ ص ۷۲ —— ۲۴۔ وسیلۃ النجاۃ ص ۸۴ —— ۲۵۔ الادراک ص ۳۲ —— ۲۶۔ حسن الاسوۃ ص ۲

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ